باب 8

نانی امّاں کے گھر تک پہنچنا

17 مئی رات

ریل گاڑی کے لمبے سفر کے بعد ہم رات کو کوٹّایم پہنچے۔ ولیمّا کا گھر اسٹیشن سے زیادہ فاصلے پر نہیں تھا اور ہمیں وہاں تک پہنچنے کے لیے دو آٹو رکشہ لینے پڑے۔ اس وقت تک مجھے بے حد نیند آنے لگی تھی اور میں کچھ کھانے تک کا انتظار نہ کر سکی۔ میں نے غسل کیا اور سوگئی۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں بس ابھی تو سوئی تھی کہ اماں نے مجھے دوبارہ جگایا۔ ہم تیار ہوئے، اپنا سامان لیا اور بس اڈّے کی طرف روانہ ہوگئے۔ ولیمّا کے خاندان کے لوگ بھی ہمارے ساتھ آئے۔ ہم دس افراد تھے اور ہمارے ساتھ ڈھیر سارا سامان بھی تھا۔

© NCERT not to be republished

بس کنڈکٹر آیا اور ابّا نے ہم سب کے لیے ٹکٹ خریدے۔ ہم سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

جیسے جیسے بس آگے بڑھتی گئی بس میں بہت بھیڑ ہوتی گئی۔ لوگ سیٹوں میں حصہ داری کر رہے تھے۔ ہمیں بھی اپنی سیٹ میں دوسروں کو شریک کرنا پڑا۔ کافی دیر تک چلتے رہنے کے بعد بس آخری اڈے پر پہونچی۔ میں اتر کر بہت خوشی محسوس کر رہی تھی۔ میری ٹانگیں اکڑ گئی تھیں۔ میں بڑی مشکل سے کھڑی ہو پا رہی تھی۔

میں نے سوچا کہ آخر کار ہم امومّا کے گاؤں پہونچ گئے ہیں لیکن ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ بس نے ہمیں پانی کی طرف اتارا تھا۔ ''دیکھو'' اماں نے پانی کی دوسری جانب اس پار اشارہ کیا ''وہ ہے مقام جہاں ہمیں جانا ہے''۔ ''لیکن ہم وہاں جائیں گے کیسے''؟ میں حیران تھی۔ تب ہی میں نے ایک ناؤ کو آتے دیکھا۔ ''وہ رہی کشتی'' اماں نے کہا۔ فوراً ہی لوگوں کا ایک بڑا ہجوم اترنے لگا— اسکولی بچے، مرد، عورتیں، سب اپنے اپنے ساز و سامان لیے ہوئے۔ اماں نے ہمیں سمجھایا کہ یہاں لوگ پانی کو عبور کر کے دوسرے کنارے پر پہونچنے کے لیے کشتی کا استعمال کرتے ہیں۔

جیسے ہی کشتی خالی ہوئی، زبردست بھیڑ ہماری طرف سے شروع ہوگئی۔ ہر ایک کو سوار ہونے سے پہلے کرایے کی رقم ادا کرنی تھی۔ بہت جلد ہی کشتی بالکل بھر گئی اور وہ دوبارہ روانہ ہوگئی۔

میں ریلینگ کے پاس کھڑے ہونے کی جگہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ کشتی جب چل رہی تھی تو میں نے ٹھہرے ہوئے پانی پر لہروں کا بننا دیکھا۔ کشتی پانی پر بہت آسانی سے چل رہی تھی۔ دریا کے دونوں کناروں پر ناریل کے درختوں کی قطاریں تھیں۔

جیسے جیسے کشتی آگے بڑھ رہی تھی، میں لوگوں کو مچھلیاں پکڑتے، کپڑے دھوتے، نہاتے اور کناروں پر کام کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

not to be republished

اس سے پہلے کہ سورج چھپتا، کشتی جزیرے پر پہنچ گئی اور رک گئی۔ اب ہمارے لیے نیچے اترنے کا وقت تھا۔ آخر کار ہم اموما کے پاس پہونچ گئے۔ کس قدر طویل اور دلچسپ سفر رہا یہ بھی!

- عُمانہ نے مختلف قسم کی سواریوں میں سفر کیا۔ اس نے ریل سے اترنے کے بعد کون کون سی سواریوں میں سفر کیا۔ کیا تمھیں اُن کے نام یاد ہیں؟

- تم نے کس کس سواری پر سفر کیا ہے؟

- کون سی سواری پر تمھیں سب سے زیادہ لطف آیا اور کیوں؟

- عُمانہ نے احمد آباد 16 مئی کو چھوڑا۔ اسے اموما کے پاس پہنچنے میں کتنے گھنٹے صرف ہوئے؟

- کیا تم کبھی کسی لمبے سفر پر گئے ہو؟ تم کہاں گئے تھے؟

- مختلف قسم کی سواریوں کے نام بتاؤ جو تم نے سفر کے دوران استعمال کی تھیں۔

استاد کے لیے: کیرل کے کئی حصوں میں فیری اور دوسری قسم کی کشتیاں عام طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ بچوں سے گفتگو کریں کہ یہ کیوں رائج ہیں۔ آپ بچوں سے یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ کشتی کی سواری انھیں کیسی لگتی ہے؟

© NCERT not to be republished

- تمہارے سفر میں کتنا وقت صرف ہوا؟

- عُمانہ کے اپّا نے ٹرین اور بس کے ٹکٹ خریدے۔ کیا تم کسی اور ذرائع آمدورفت کے بارے میں سوچ سکتے ہو جس کے لیے ٹکٹ خریدنے پڑتے ہیں۔

- کبھی کبھی ہمیں کسی جگہ اندر داخل ہونے کے لیے بھی ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے؟ کیا تم ایسے مقامات کے بارے میں سوچ سکتے ہو؟
- ریل گاڑی کے ٹکٹ کی اس تصویر کی طرف دیکھو۔ مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرو اور مختلف رنگوں سے اس کے گرد دائرے بناؤ:

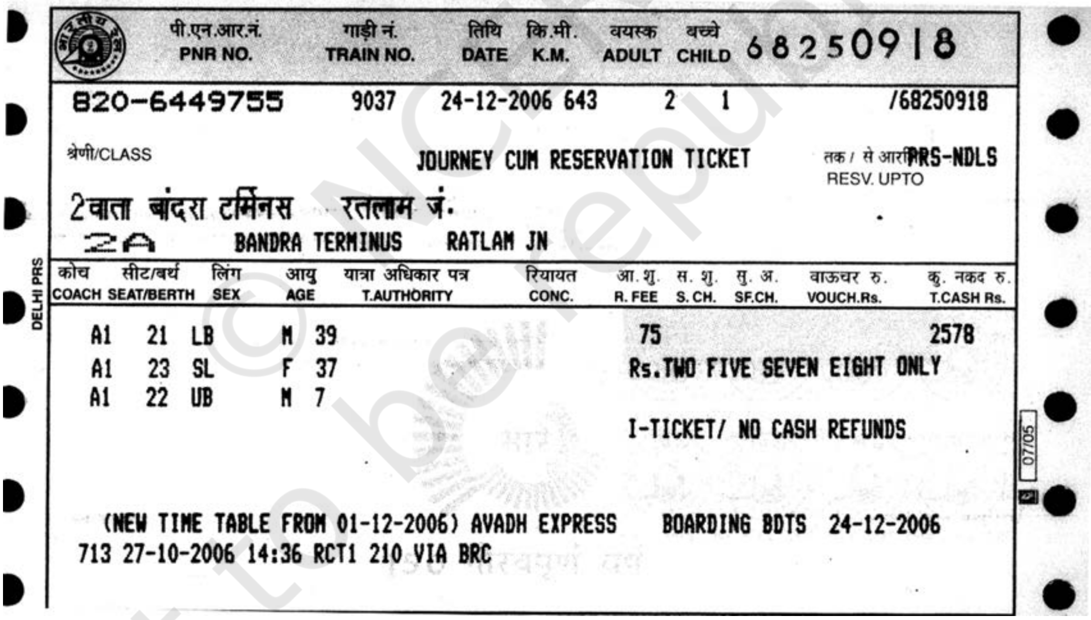
पी.एन.आर.नं. PNR NO. | गाड़ी नं. TRAIN NO. | तिथि DATE | कि.मी. K.M. | वयस्क ADULT | बच्चे CHILD | 68250918
820-6449755 9037 24-12-2006 643 2 1 /68250918
श्रेणी/CLASS JOURNEY CUM RESERVATION TICKET तक / से आरक्षि PRS-NDLS RESV. UPTO
2वाता बांदरा टर्मिनस रतलाम जं.
2A BANDRA TERMINUS RATLAM JN
कोच COACH | सीट/बर्थ SEAT/BERTH | लिंग SEX | आयु AGE | यात्रा अधिकार पत्र T.AUTHORITY | रियायत CONC. | आ.शु. R.FEE | स.शु. S.CH. | सु.अ. SF.CH. | वाऊचर रु. VOUCH.Rs. | कु. नकद रु. T.CASH Rs.
A1 21 LB M 39 75 2578
A1 23 SL F 37 Rs.TWO FIVE SEVEN EIGHT ONLY
A1 22 UB M 7
I-TICKET/ NO CASH REFUNDS
(NEW TIME TABLE FROM 01-12-2006) AVADH EXPRESS BOARDING BDTS 24-12-2006
713 27-10-2006 14:36 RCT1 210 VIA BRC
DELHI PRS
07/05

- ریل کا نمبر
- سفر شروع کرنے کی تاریخ
- برتھ اور کوچ کا نمبر
- کرایہ (ٹکٹ کی قیمت)
- دوری (کلومیٹروں میں)

© NCERT not to be republished

تم ٹکٹ سے دوسری کیا معلومات حاصل کر سکتے ہو؟ لکھیے

- ______________________
- ______________________
- ______________________

ریلوے ٹائم ٹیبل ہر ٹرین کے راستے کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہے — راستے میں کون کون سے اسٹیشن پڑیں گے، کس وقت ٹرین کس اسٹیشن پر پہونچے گی اور کب روانہ ہوگی، کتنا فاصلہ طے کیا، وغیرہ۔ ہم ریلوے ٹائم ٹیبل ریلوے پلیٹ فارم سے خرید کر سکتے ہیں۔

ٹرین کے ٹائم ٹیبل کے کچھ حصے یہاں دیئے گئے ہیں جس پر میں عُمانہ نے سفر کیا تھا۔ اس کو غور سے دیکھو اور مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

6335 ناگرکوائل ایکسپریس

ترتیب نمبر	اسٹیشن کا نام	آمد کا وقت	روانگی کا وقت	فاصلہ (کلومیٹر)	دن
1	گاندھی دھام	--	5:15	0	1
2	احمد آباد	11:30	11:50	301	1
3	وڈودرہ	14:03	14:10	401	1
4	سورت	16 :15	16:20	530	1
5	ولساڈ	17:23	17:25	598	1
6	بھیونڈی روڈ	21:10	21:12	772	1
7	مڈگاؤں	07:35	07:45	1509	2
8	اُڈوپی	12:06	12:18	1858	2
9	کوزی کوڈ	17:45	17:50	2165	2
10	تری چور	21:05	21:10	2280	2
11	ارناکلم ٹاؤن	22:35	22:40	2356	2
12	کوٹّایم	23:50	23:55	2418	2
13	تریویندرم سینٹرل	03:05	03:10	2578	3
14	ناگرکوائل	04:45	00: 00	2649	3

© NCERT not to be republished

ٹائم ٹیبل میں ان تمام اسٹیشنوں کے گرد دائرہ بناؤ جو عُمانہ کی ڈائری میں مذکور ہیں۔

- کس اسٹیشن سے ریل روانہ ہوئی تھی؟

- کتنے منٹ کے لیے ریل احمد آباد کے اسٹیشن پر رکی تھی؟

- سفر کے کون سے روز ریل مڈگاؤں پہونچی تھی؟

- سنیل اور این کوزی کوڈ اسٹیشن پر اترے تھے۔ عُمانہ کوٹّا یم اسٹیشن پر اتری، ریل گاڑی نے کوزی کوڈ سے کوٹّا یم کا فاصلہ طے کرنے میں کتنے گھنٹے لیے؟

- پورے روٹ میں کل ملا کر ریل گاڑی نے کتنا فاصلہ طے کیا؟

- عُمانہ نے کتنے کلومیٹر ریل گاڑی سے سفر کیا؟

- کیا تم بھی ایک ڈائری رکھنا چاہو گے؟ ایک ڈائری یا کاپی لو۔ ایک ہفتے تک ہر روز لکھو کہ تم نے کیا کیا۔ اپنے خیالات اور احساسات بھی لکھو۔ اپنی ڈائری اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پڑھو۔

استاد کے لیے: جماعت میں ریلوے ٹائم ٹیبل لانے کی کوشش کریں۔ بچوں کی مدد کریں کہ وہ ٹائم ٹیبل پڑھنا سیکھ لیں۔ آپ ٹائم ٹیبل کے استعمال سے جغرافیہ اور ریاضی وغیرہ پڑھانے کے لیے بہت سی دلچسپ سرگرمیاں تیار کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished